Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | یکم رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ ۔ ۴ وفا ۱۳۶۰ ہش ۔ ۴ جولائی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۵۱

بحر حکمت کے موتی، جوامع الکلم جواہر الکلام

ہر قسم کے تکبّر سے بچو، لیکن یہ بچنا ایک موت کو چاہتا ہے

بہت سے خود کو خاکسار سمجھنے والوں کے اندر بھی کسی نہ کسی قسم کا تکبّر ہوتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝ (لقمان : ۱۹)

ترجمہ:- اور اپنے گال لوگوں کے سامنے (غصہ سے) مت پھلا۔ اور زمین میں تکبّر سے مت چل۔ اللہ یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ (مسلم کتاب الایمان)

ترجمہ۔ (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جس کے دل میں ذرّہ بھر بھی تکبّر ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل نہیں ہونے دیگا۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"تکبّر کئی قسم کا ہوتا ہے۔ کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جبکہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے تو اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے۔ اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔ کبھی زبان سے نکلتا ہے اور کبھی اس کا اظہار سر سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ہاتھ اور پاؤں سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ غرضیکہ تکبّر کے کئی چشمے ہیں اور مومن کو چاہیئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبّر کی بو آوے اور وہ تکبّر ظاہر کرنے والا ہو۔

صوفی کہتے ہیں کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ کے بہت سے جق ہیں اور جب یہ نکلنے لگتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں مگر سب سے آخری جق تکبّر کا ہوتا ہے جو اس میں رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور انسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔

بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں۔ لیکن ان میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبّر ہوتا ہے۔ اس لیے تکبّر کی باریک در باریک قسموں سے بچنا چاہیئے۔ بعض وقت یہ تکبّر دولت سے پیدا ہوتا ہے۔ دولت مند متکبر دوسروں کو کنگال سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے۔ بعض اوقات خاندان اور ذات کا تکبّر ہوتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ میری ذات بڑی ہے اور یہ چھوٹی ذات کا ہے . . . . . ان سب سے بچنا چاہیئے مگر ان سب سے بچنا ایک موت کو چاہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم ص ۴۰۱، ۴۰۲)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ یکم وفا / جولائی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں قیام فرمانے کے بعد کل ۳۰ جون بوقت بارہ بجکر پانچ منٹ پر بخیر و عافیت ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ الحمد للہ

حضور کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ اور اپنے خاص الخاص فضلوں رحمتوں برکتوں اور عنایتوں کا مورد بنائے رکھے آمین

-• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت دانت میں تکلیف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود پر اپنی رحمت نازل کرے۔ اپنے فضلوں سے نوازے اور صحت یابی عطا کرے آمین

-• محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتی ہیں:-

"کچھ عرصہ ہوا میرے بچوں کا سکھیکی کے قریب ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا میری منجھلی بچی امۃ النور کے دماغ پر سخت چوٹ آئی ہے اور وہ بے ہوشی کی حالت میں ہے۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق انہیں اندھیرے کمرے میں رکھا گیا ہے۔

احباب کرام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحت یابی اور سلامتی کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔"

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبے کے پیش نظر جملہ امتحان دینے والے ہر احمدی بچے کے لئے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دیگا وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کریگی۔

۱۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے ارشاد فرمایا:-

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرست مجھے بھجوائیں گی۔"

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ

۴ر وفا ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربِ خداوندی کے حصول کا انتہائی مبارک مہینہ

ہم قبل ازیں قرآن مجید کی آیات اور احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی رُو سے اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ رمضان کے ایام دعاؤں کی قبولیت اور قربِ خداوندی کے حصول کے مبارک ایام ہیں۔ یہ وہ خاص ایام ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے۔ رحمتِ خداوندی میں جوش اور حالتِ تموج کے زیرِ اثر خدا تعالیٰ خود اپنے بندوں کے قریب آجاتا ہے اور کہتا ہے کہ جو مانگنا ہے مجھ سے مانگو میں تمہیں تمہاری مراد عطا کروں گا۔ رمضان کی اس بنیادی خصوصیت پر سیدنا حضرت مصلح موعود نے بہت ہی پُرمعارف اور وجد آفریں انداز میں روشنی ڈالی ہے جس سے رمضان کی عظمت و فضیلت ذہن نشین ہوئے بغیر نہیں رہتی اور رمضان کے مجاہدہ کے لئے روح میں ایک خاص جوش پیدا ہوتا ہے۔ ہم ذیل میں رمضان کی عظمت و فضیلت اور اس کی عظیم الشان برکات کے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ پُرمعارف اور وجد آفریں ارشاد ہدیہ قارئین کر رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"رمضان ایک خاص اہمیت رکھنے والا مہینہ ہے اور جس شخص کے دل میں اسلام اور ایمان کی قدر ہوتی ہے وہ اس مہینہ کے آتے ہی اپنے دل میں ایک خاص حرکت اور اپنے جسم میں ایک خاص کپکپاہٹ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کتنی ہی صدیاں ہمارے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان گزر جائیں کتنے ہی سال ہمیں اور ان کو آپس میں جدا کرتے چلے جائیں، کتنے ہی دنوں کا فاصلہ ہم میں اور ان میں حائل ہوتا چلا جائے، لیکن جس وقت رمضان کا مہینہ آتا ہے تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان صدیوں اور سالوں کو اس مہینہ نے لپیٹ لپاٹ کر چھوٹا سا کر کے رکھ دیا ہے۔ اور ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچ گئے ہیں بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی قریب نہیں (چونکہ قرآن خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے اس لئے) یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس تمام فاصلہ کو رمضان نے لپیٹ لپاٹ کر خدا تعالیٰ کے قریب پہنچا دیا ہے۔ وہ بُعد جو ایک انسان کو خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے، وہ بُعد جو ایک مخلوق کو اپنے خالق سے ہوتا ہے، وہ بُعد جو ایک کمزور اور نالائق ہستی کو زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے خدا سے ہوتا ہے وہ (رمضان میں) یوں سمٹ جاتا ہے، وہ یوں سمٹ جاتا ہے، وہ یوں غائب ہو جاتا ہے جیسے سورج کی کرنوں سے رات کا اندھیرا۔

یہی وہ حالت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ جب رمضان کا مہینہ آئے اور میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں کہ میں انہیں کس طرح مل سکتا ہوں تو تُو انہیں کہہ دے کہ رمضان اور خدا میں کوئی فرق نہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں خدا اپنے بندوں کے لئے ظاہر ہوا۔ اور اس نے چاہا کہ پھر اپنے بندوں کو اپنے پاس کھینچ کر لے آئے اس کلام کے ذریعہ جو حبل اللہ ہے جو خدا کا وہ رسّہ ہے جس کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا مخلوق کے ہاتھ میں۔ اب یہ بندوں کا کام ہے کہ وہ اس رسّہ پر چڑھ کر خدا تک پہنچ جائیں۔"

(تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۳۹۴)

رمضان کی یہی وہ اہمیت ہے (یعنی یہ کہ اس ماہ مبارک میں انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے) کہ جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے تمام مسلمانوں کو یہ حکم دیا فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ کہ تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو اس حال میں دیکھے کہ وہ نہ مریض ہو نہ مسافر اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔ اگر صرف ایک ماہ تک مجاہدہ کرنے اور مشقت اٹھانے کے نتیجہ میں انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہو جائے تو یہ کوئی ایسا مجاہدہ اور ایسی بڑی مشقت نہیں ہے کہ جسے ہر کوئی نہ اٹھا سکے۔ اتنی مشقت تو ہر کوئی اٹھا سکتا ہے اور اس کا جو عظیم الشان اجر اسی دنیا میں انسان کو ملتا ہے اس کے پیشِ نظر ہر انسان کو یہ مشقت اٹھانی چاہیئے اور ضرور اٹھانی چاہیئے۔ جو نہیں اٹھاتا وہ اپنے آپ کو بہت ہی عظیم الشان انعام سے محروم کرتا ہے۔ اس کی یہ محرومی ماتم کے لائق ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا:۔

"جس شخص کو اللہ تعالیٰ رمضان کا مبارک مہینہ نصیب کرے اور وہ ان دنوں میں سفر میں بھی نہ ہو اور اس کی صحت بھی اچھی ہو اسے چاہیئے کہ وہ پورے مہینہ کے مسلسل روزے رکھے اور اپنے لئے خیر و برکت کے زیادہ سے زیادہ سامان جمع کرے اور ان مبارک ایام کو سستی اور غفلت میں ضائع نہ کرے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۹۵)

ماہِ صیام آیا

(۱) ماہِ صیام آیا، ماہِ صیام آیا
دیدارِ دلربا کا رنگیں پیام آیا

(۲) افلاک سے فرشتے رحمت زمیں پہ لائے
سجدہ گزارِ شب کو شب بھر سلام آیا

(۳) بندوں نے بندگی کا سوز و سرور پایا
کیفِ سجود آیا لطفِ قیام آیا

(۴) حُسنِ ازل نے کھولا انوار کا دریچہ
عرشِ بریں سے کوئی بالائے بام آیا

(۵) آبِ خنک رواں ہے رحمت کا سائباں ہے
صحرائے زندگی میں ایسا مقام آیا

(۶) جس سے سرورِ حق ہے جس سے حضورِ حق ہے
اُس مے کا جام آیا اُس مے کا جام آیا

(۷) غرفے سے نیم شب کے حسنِ ازل نے جھانکا
افلاک سے زمیں پر نورِ تمام آیا

(۸) کس کیف کی سحر ہے، کیا جذب کیا اثر ہے
بے ساختہ زباں پر اللہ کا نام آیا

(سعید احمد اعجاز۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسائل رمضان

دار الافتاء ربوہ

(قسط نمبر ۵)

جان بوجھ کر روزہ توڑ دینا

جو شخص جان بوجھ کر روزہ رکھ کر توڑ دے وہ سخت گناہگار ہے ایسے شخص پر بغرض توبہ کفارہ واجب ہوگا۔ یعنی پے در پے اسے ساٹھ روزے رکھنے پڑیں گے یا ساٹھ مسکینوں کو اپنی حیثیت کے مطابق کھانا کھلانا پڑے گا یا ہر مسکین کو دو سیر گندم یا اس کی قیمت ادا کرنی پڑے گی توبہ کے سلسلہ میں اصل چیز حقیقی ندامت ہے جو دل کی گہرائیوں میں پیدا ہوتی ہے اگر یہ کیفیت انسان کے اندر پیدا ہو جائے لیکن اس کو ساٹھ روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی استطاعت نہ ہو تو اسے اللہ تعالےٰ کے رحم اور اس کے فضل پر بھروسہ کرنا چاہیئے اس صورت میں استغفار ہی اس کے لئے کافی ہوگا حدیث میں آتا ہے کہ

ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دہائی دینے لگا یا حضرتؐ میں ہلاک ہوگیا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ کس نے تجھے ہلاک کیا۔ اس نے عرض کی کہ حضورؐ روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس چلا گیا ہوں حضورؐ نے فرمایا کیا تو غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ پھر حضورؐ نے پوچھا ساٹھ روزے مسلسل رکھ سکتا ہے؟ اس نے عرض کی حضور نہیں اگر ایسا ہو سکتا اور شہوانی جوش کو روک سکتا تو یہ غلطی ہی سرزد کیوں ہوتی۔ حضورؐ نے فرمایا تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔ اس نے کہا غربت ایسا کرنے سے مانع ہے حضورؐ نے فرمایا تو پھر بیٹھو۔ اتنے میں کوئی شخص ٹوکری کھجوروں کی لے آیا آپؐ نے فرمایا اٹھا لے اور اسے مسکینوں کو کھلا دے وہ شخص ٹوکری لے کر عرض کرنے لگا مجھ سے زیادہ اور کون غریب ہوگا مدینہ بھر میں۔ میں خود سب سے زیادہ محتاج ہوں حضورؐ اس کی لجاجت پر کھلکھلا کر ہنس پڑے اور فرمایا جاؤ اپنے اہل و عیال کو ہی کھلا دو۔

سوال :- ماہ رمضان میں ایک شخص جس کا روزہ نہیں اپنی ایسی بیوی سے ہمبستری کرتا ہے جس کا روزہ ہے اور وہ خاوند کو بتا بھی دیتی ہے کیا حکم ہے؟

جواب :- بیوی کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ البتہ اگر وہ رضامند نہ تھی تو اس پر بطور سزا کوئی کفارہ نہیں ہاں وہ یہ روزہ دوبارہ رکھے گی اور اگر وہ بھی رضامند تھی تو وہ کفارہ ادا کرے۔ ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ خاوند تو گنہگار ہے ہی اسے توبہ و استغفار کرنا چاہیئے

سوال :- اگر کوئی شخص شدت پیاس کی وجہ سے روزہ توڑ دے تو کیا اس کو کفارہ ادا کرنا پڑے گا؟

جواب :- اگر کوئی شدید پیاس سے مجبور ہو کر روزہ توڑ دے تو اس کے لئے اس روزہ کی قضاء ضروری ہے البتہ ایسی صورت میں کفارہ (فدیہ وغیرہ) ضروری نہیں ہوگا۔ کفارہ صرف ایسی صورت میں ضروری ہوتا ہے جبکہ انسان بغیر کسی عذر اور مجبوری کے جان بوجھ کر روزہ توڑ دے۔ ایسی حالت میں اس کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس غلطی کا کفارہ ادا کرے یعنی دو ماہ کے متواتر روزے رکھے اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے

سوال :- خیال تھا کہ آج عید ہے۔ صبح آٹھ بجے ناشتہ کر کے عیدگاہ گیا تو معلوم ہوا کہ عید تو کل ہے میں نے اسی وقت سے روزہ کی نیت کر لی اور پھر شام تک کچھ نہ کھایا کیا میرا روزہ ہو گیا؟

جواب :- روزے کیلئے ضروری ہے کہ طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک کچھ نہ کھایا جائے اور نیت روزے کی ہو۔ چونکہ دن کے وقت یہ سمجھتے ہوئے کھانا کھا لیا گیا کہ آج روزہ نہیں اس لئے گناہ تو نہیں ہوا لیکن روزہ بھی نہیں ہوا اس لئے اس کی قضاء ضروری ہے

سوال :- کیا روزہ دار کے لئے ہر قسم کا ٹیکہ کروانا منع ہے حکومت کی طرف سے جو ٹیکے لگوائے جاتے ہیں کیا روزہ دار وہ لگوا سکتا ہے؟

جواب :- جب اللہ تعالیٰ نے یہ رعایت دی ہے کہ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو وہ رمضان کے بعد تندرست ہونے پر روزے رکھے تو ایسی کونسی مجبوری ہے کہ رمضان میں بیمار ہونے کے باوجود روزے رکھے جائیں۔ ٹیکہ لگوانے کی اسی لئے ضرورت پیش آتی ہے کہ ایک شخص بیمار ہے یا ڈاکٹر کے نزدیک بیماری کی روک تھام کے لئے ٹیکہ لگوانا ضروری ہے یا حکومت بیماری کے انسداد کے لئے ٹیکہ لگوا رہی ہے اور بعد میں موقع نہیں ملے گا۔ ان تمام صورتوں میں روزہ افطار کرنے کی اجازت ہے۔ پس روزہ کی حالت میں ٹیکہ لگوانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

یوں مسئلہ کے طور پر جلدی سے ٹیکہ مثلاً چیچک کے ٹیکہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ انجکشن

Under Muscular

یا Intra Venous

سے روزہ ٹوٹ جائے گا اسی طرح انیما کرانے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے

وہ امور جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

مسواک خشک و تر۔ آنکھوں میں دوائی ڈالنے۔ خوشبو سونگھنے۔ بلغم حلق میں چلے جانے گرد و غبار حلق میں پڑ جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا سرمہ کے متعلق حضرت اقدس کا ارشاد ہے "دن کو لگانا مکروہ ہے"

(الفضل ۲۸ جولائی ۱۹۱۴ء)

اسی طرح پچھنے لگوانے۔ قے کرنے۔ معمولی اپریشن کروانے۔ خوشبو یا کلوروفارم سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ انہیں پسند نہیں کیا گیا اس لئے اس قسم کی باتیں مکروہ ہیں

ان کے علاوہ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا خوشبو لگانا۔ داڑھی یا سر میں تیل لگانا۔ بار بار نہانا آئینہ دیکھنا۔ مالش کرانا پیار سے بوسہ لینا اس میں سے کوئی فعل بھی منع نہیں نہ ان سے روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی مکروہ ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر جنابت کی حالت میں اگر نہانا مشکل ہو تو نہائے بغیر کھانا کھا کر روزہ کی نیت کر سکتا ہے

سوال :- روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ استعمال کرنے یا زخم پر ٹنکچر آیوڈین لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب :- ٹوتھ پیسٹ غیر پسندیدہ ہے البتہ سادہ برش کرنا۔ کلی کرنا جائز ہے اسی طرح بیرونی اعضاء پر ٹنکچر کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سوال :- نسوار سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب :- روزہ کی حالت میں نسوار ڈالنا مکروہ اور ناپسندیدہ ہے۔

روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھا لینا

اگر یاد نہ رہے اور بھول کر انسان کچھ کھا پی لے تو اس کا روزہ علیٰ حالہٖ باقی رہے گا اور کسی قسم کا نقص اس کے روزے میں واقع نہیں ہوگا۔ بلکہ ایسی صورت میں بہتر ہے کہ اگر کوئی بھول کر کھانے پینے لگ جائے تو پاس کے لوگ اسے یاد نہ دلائیں کیونکہ اللہ تعالےٰ اسے کھلا پلا رہا ہے پھر انہیں کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ اس میں روک ثابت ہوں

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا اکل الصائم ناسیًا او شرب ناسیًا فانما ھو رزق ساقہ اللہ الیہ ولا قضاء علیہ ولا کفارۃ۔

(دار قطنی کتاب الصوم صفحہ ۲۳۷ جلد اول)

یعنی کوئی روزہ دار بھول کر کھا پی لے تو اسے پریشان نہیں ہونا چاہیئے یہ تو رزق تھا جو اللہ تعالےٰ نے اسے دیا نہ اس پر قضا ہے نہ کفارہ ہے

(باقی صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوبہ نیانزا۔ کینیا میں تبلیغ احمدیت

ڈپٹی کمشنر، میئر آف کسوموں اور متعدد کونسلروں سے تبلیغی ملاقات

اکوالا میں نئی جماعت کا قیام — ۳۲ افراد کا قبول احمدیت

(مکرم حافظ محمد صدیق صاحب۔ مبلغ صوبہ نیانزا۔ کینیا)

خدا تعالیٰ کے خاص فضل، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں گذشتہ ماہ سے عیسائی حضرات اسلام میں خاصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ کینیا کے دیگر صوبوں کی طرح مذکورہ صوبہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر خاصی تعداد میں جگہ جگہ پہنچا دیا گیا ہے اور مقامی لوگوں تک انفرادی ملاقات کے ذریعہ پیغام حق پہنچانے کی پوری کوشش جاری ہے۔ حال ہی میں خاکسار کو تبلیغ کے سلسلہ میں اپنے معلمین مکرم اسحاق عبداللہ آف اگونجا اور مکرم اسمٰعیل حسین آف اگنیال کے ہمراہ ایک گاؤں میں تبلیغی جلسہ منعقد کرنے کا موقعہ ملا۔

اکوالا میں سترہ ۱۷ افراد کا قبول احمدیت

اکوالا کسوموں شہر سے ۹۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں خاکسار نے معلمین اور مقامی احباب کے تعاون سے ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا جس میں قریباً چالیس غیر مسلم افراد نے شرکت کی۔

لوکل مبلغین اور خاکسار نے سامعین پر اسلام کی حقانیت بیان کی اور بہترین نمونہ کے طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عظیمہ اور آپ کے جمیع کائنات پر حاوی اور قیامت تک جاری احسانات کا تذکرہ کیا۔ یہ جلسہ قریباً اڑھائی گھنٹہ جاری رہا۔ اسلام کی حسین تعلیمات اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جادو اثر اخلاق حمیدہ کے تذکرہ سے متاثر ہو کر جلسہ ختم ہوتے ہی چودہ افراد نے قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ باقی احباب نے بھی اسلامی تعلیمات کی عظمت اور رفعت سے متاثر ہو کر مزید آگاہی اور تدبر و تفکر کے لئے کچھ مہلت چاہی لیکن جلسہ کے اختتام پر تمام سامعین کی کیفیت یہی تھی کہ جیسے سب کے دل اسلام کی محبت میں گرفتار ہو چکے ہیں چنانچہ اس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ تمام سامعین نے اس روز ہمارے ساتھ نماز جمعہ بھی ادا کی اور بڑی دلجمعی کے ساتھ جمعہ کا خطبہ سنتے رہے اور ایک پل کے لئے بھی کسی نے بھی ذرہ بھر اکتاہٹ کا اظہار نہ کیا۔ اس گاؤں میں نو احمدی احباب کی تعداد سترہ تک پہنچ چکی ہے

اکوالا میں مسجد کیلئے تحریک

اسی گاؤں میں خاکسار کو آئندہ جمعہ پڑھانے کا بھی موقعہ ملا چنانچہ عاجز نے نو احمدی احباب سے جلد مسجد بنانے کی تحریک کی خاکسار کی تحریک پر ایک احمدی خاتون نے مسجد کیلئے اپنی زمین میں سے کچھ جگہ وقف کی چنانچہ خاکسار نے دعا کے بعد مسجد کی مخصوص جگہ پر شہتیر گاڑ دیا ہے اور اپنی مدد آپ کے تحت جلد سے جلد اس جگہ پر مقامی نو احمدی احباب کو اپنے ماحول کیمطابق مسجد تعمیر کر دینے کی ترغیب دلا دی ہے۔ امید ہے بہت جلد مسجد تعمیر کر دی جائے گی

اسلام سیکھنے کی شدید خواہش کا اظہار

نماز جمعہ سے فارغ ہو کر خاکسار کا والیسن کسوموں آنے کا پروگرام تھا لیکن مقامی احباب نے خاکسار کو اپنے گاؤں میں رات قیام کرنے کی دعوت دی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ اگر آپ یہاں رات قیام کریں گے تو ہم آپ سے اسلام سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکیں گے نیز اسلامی عبادات کے طریق بھی آپ کے ذریعہ جلد معلوم ہو جائیں گے چنانچہ خاکسار نے مقامی احباب کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنے پروگرام میں تبدیلی کر دی اور مزید تعلیم و تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا۔ سب کو ایک جگہ اکٹھا کر کے مغرب و عشاء باجماعت پڑھائی گئی اور پھر نمازوں سے فارغ ہو کر رات بارہ بجے تک اسلام سے متعلق سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک کمرہ جو کہ گارے سے بنا ہوا تھا لیکن بہت ہی صاف ستھرا تھا ہم سب معلمین کو کرسیوں پر بٹھایا گیا اور باقی تمام سامعین جن میں خواتین اور چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے ہمارے قریب حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اور ہماری باتوں کو غور سے سننا شروع کیا کسی ایک نے بھی اس مجلس سے اٹھ کر جانے کی کوشش نہ کی ان کے اس صبر اور سکون سے مجلس میں بیٹھے رہنے پر خاکسار بہت متاثر ہوا۔ اکثر سوالات اسلام کی مختلف تعلیمات اور عبادات سے متعلق تھے خاکسار لوکل زبان نہ جاننے کے باعث سامعین کے سوالات کے جوابات اپنے لوکل معلمین کے تعاون سے دیتا رہا الحمد للہ کہ خاکسار کا یہ تربیتی دورہ بھی خدا کے فضل سے کامیاب ثابت ہوا۔

ڈسٹرکٹ کمشنر آف کسومو سے ملاقات

پروگرام کے مطابق خاکسار ڈسٹرکٹ کمشنر سے ملاقات کے لئے ان کے آفس میں گیا چند منٹ کے بعد خاکسار کو ملاقات کے لئے موصوف نے اندر دفتر میں بلا لیا خاکسار کا گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ خاکسار نے جماعت احمدیہ کے مبلغ کی حیثیت سے اپنا تعارف کروایا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی متعدد کتب تحفۃً پیش کیں جنہیں موصوف نے بخوشی قبول کیا اور پھر خاکسار سے جماعت احمدیہ کی مسجد اور مشن ہاؤس کے بارہ میں پوچھا اور کسوموں میں جماعت کی طرف سے سیکنڈری سکول کے قیام کی خواہش کا اظہار کیا اور اس سلسلہ میں ہر ممکن امداد کا یقین دلایا اور بوقت رخصت

اپنے رجسٹر میں خاکسار کا مکمل ایڈریس اور خاکسار کے دستخط ریکارڈ کرائے

ڈپٹی کمشنر اور ان کے اہل و عیال کو تبلیغ

تائید الٰہی کا عجیب نمونہ:۔

ایک روز جبکہ خاکسار بازار میں تبلیغ کر رہا تھا ایک نوجوان سر پہ ٹوپی پہنے خاکسار کے قریب نمودار ہوا اور

" احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(عربی۔ سواحیلی)

خرید کی خاکسار تو اسے مسلم ہی سمجھ رہا تھا لیکن مزید استفسار پر معلوم ہوا کہ نوجوان مسلم تو نہیں البتہ اسلام سے گہرا لگاؤ ضرور رکھتا ہے اور اسلامی تعلیمات سیکھنا چاہتا ہے۔ چند منٹ تک اسلام سے متعلق مختلف سوالات پوچھ کر نوجوان رخصت ہو گیا لیکن خاکسار کے دل میں اس انداز گفتگو اور اسلام سے گہری دلچسپی نے ایک خاص توجہ پیدا کر دی۔ چنانچہ خاکسار اسے دوبارہ ملنے کی کئی بار کوشش کرتا رہا لیکن ایک عرصہ وہ نظر نہ آیا۔ ایک روز جبکہ خاکسار اسی جگہ پر تبلیغ کر رہا تھا کہ یکدم وہی نوجوان سامنے سے آتا ہوا نظر آیا اور بڑی گرمجوشی سے خاکسار سے ملا اور پھر پہلے کی طرح اسلام سے لگاؤ کا اظہار کیا خاکسار نے اس دفعہ اسے اپنا گھر دکھانے کی خواہش ظاہر کی چنانچہ وہ فوراً مشن ہاؤس آنے کے لئے تیار ہو گیا پھر خاکسار کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ پہلے اس کا گھر دیکھا جائے تا کہ وہاں اوروں تک بھی پیغام حق پہنچانے کا موقع میسر آئے گا چنانچہ نوجوان خاکسار کو اپنے گھر لے گیا۔ جونہی ہم گھر کے قریب پہنچے تو وہ ایک بہت بڑا بنگلہ تھا نوجوان نے خاکسار کو بنگلہ میں داخل ہونے کے لئے خاکسار کی راہنمائی کی اور پھر اپنے بہت بڑے ڈرائنگ روم میں لے گیا جہاں اپنی والدہ اور دیگر بہت بھائیوں سے خاکسار کا تعارف کروایا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ اب ہم سب کو اسلام سے متعلق آگاہ کریں۔ چنانچہ موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے عاجز نے تفصیل سے جماعت احمدیہ اور حضرت اقدس کی آمد اور اور آپ کے دعاوی کے بارے میں سامعین کو آگاہ کیا

نوجوان کی والدہ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی کشمیر میں قبر کے بارے میں متعدد سوالات کئے جن کے خاکسار نے جواب دیئے اور تمام دلائل کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام یروشلم میں صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ صلیب پر سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچالئے گئے۔ خاکسار نے موصوف کو مختلف حوالے نئے عہدنامہ سے دکھائے اور اس مسئلہ پر مختلف نکات اور دلائل جو جماعت کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں اُن سے آگاہ کیا چنانچہ موصوف بہت حد تک "حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیب سے نجات" کے موضوع پر خاکسار سے متفق ہو گئیں یہ تمام دلائل موصوف کے لئے صرف نئے ہی نہیں بلکہ اس کے خیالات کے سمندر میں تلاطم برپا کر دینے والے تھے۔

تبلیغی گفتگو کے بعد خاکسار نے اُسی نوجوان کو اپنے ہمراہ مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی وہ پوری طرح میری گفتگو سے مطمئن تھا چنانچہ فوراً میرے ہمراہ مشن ہاؤس آنے کیلئے تیار ہو گیا بلکہ اپنے ایک بھائی کو بھی ساتھ لے لیا۔ تبلیغی گفتگو سے فارغ ہو کر جب ہم واپس مشن ہاؤس آنے لگے تو خاکسار نے اس کے والد محترم کے بارے میں پوچھا کہ ان کا کیا شغل ہے تو جوان نے بتایا کہ وہ ڈپٹی کمشنر ہیں۔ یہ عجیب قدرت کا نظارہ تھا کہ ایک متمول عیسائی گھرانے کے چشم و چراغ کے سینے میں اسلام کی محبت چنگاری کی مانند سلگتی نظر آ رہی تھی اور میں حیران تھا کہ یہ سب کچھ کیسے ہو رہا ہے۔ اب خاکسار کے ہمراہ دونوں بھائی نماز پڑھنے اور دیگر اسلامی تعلیمات سیکھنے مشن ہاؤس آ گئے تھے۔ خاکسار نے ان کی چائے سے تواضع کی اور ایک اور نو احمدی سعیدی اگولا جو مخلص احمدی ہیں ان سے نوجوانوں کو متعارف کیا اور اس طرح سب کو اکٹھے ایک ٹیبل کے گرد جمع کر کے اسلامی تعلیمات کے حسن سے آگاہ کیا بعد میں سب نے مسجد میں نماز ادا کی چنانچہ ہر دو نوجوان اسلامی طریق عبادت سے بہت متاثر ہوئے۔ خاکسار کا رابطہ ان کے ساتھ قائم ہے جو نوجوان خاکسار کو اپنے ساتھ لے گیا تھا اس کی اسلام کے ساتھ دلچسپی مسلسل بڑھ رہی ہے چنانچہ اس نے مکرر خاکسار کو اپنے گھر مدعو کیا اور اپنے والد محترم (جو کہ ڈپٹی کمشنر ہیں) سے متعارف کیا۔ خاکسار نے انہیں بھی احمدیت کا پیغام پہنچا دیا ہے موصوف نیک طینت اور متواضع انسان معلوم ہوتے ہیں اس بات کا اندازہ خاکسار کو ایسے ہوا کہ جب عاجز ڈپٹی کمشنر صاحب کے دولت خانہ سے تبلیغی لیکچر ختم کر کے مشن ہاؤس واپس آ رہا تھا تو انہوں نے خاکسار کو راستہ میں پیدل آتے ہوئے دیکھ لیا اور فوراً خاکسار کے قریب لا کر اپنی مرسڈیز کھڑی کر دی اور اندر سے دروازہ کھول کر گاڑی میں بیٹھنے کی دعوت دی اور خاکسار کو مشن ہاؤس کے گیٹ پر آ کر اتارا۔ مشن ہاؤس آتے ہوئے راستہ میں بہت سی باتیں احمدیت سے متعلق دریافت کیں اور ہماری مسجد اور مشن ہاؤس دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔

میئر آف کسوموں اور متعدد کونسلروں سے تبلیغی ملاقات

ایک روز خاکسار کسوموں شہر کے میئر کو احمدیت کا پیغام پہنچانے اُن کے دفتر پہنچا۔ خاکسار ایک مرتبہ پہلے بھی اُن سے اسی سلسلہ میں ملاقات کر چکا تھا جب خاکسار نے اُن کے گارڈ سے ملاقات کے لئے بات کی تو اس نے بتایا کہ مسٹر موصوف تو اس وقت ایک ضروری میٹنگ میں مصروف ہیں اور کسی سے بھی ملاقات نہیں کر رہے چنانچہ بے شمار لوگ خاکسار نے ان کے دفتر کے باہر کھڑے دیکھے جو کہ ملاقات کرنا چاہتے تھے گارڈ سے میں ابھی گفتگو ہی کر رہا تھا کہ میئر موصوف نے اپنے دفتر کے اندر سے مجھے باہر کھڑا دیکھ کر فوراً اندر بلا لیا اور پھر خاکسار کا بازو پکڑ کر اپنے مخصوص ہال میں لے گئے جہاں کونسلروں کی میٹنگ ہو رہی تھی وہاں خاکسار کو بیٹھنے کیلئے کہا اور پھر فرمانے لگے کہ اب ان سب کو اچھی طرح سے تبلیغ کرو خاکسار کے ہاتھ میں سلسلہ کی متعدد کتب تھیں جنہیں موصوف نے خاکسار سے لے کر درمیان میں سجے ہوئے میز پر رکھ دیا۔ کونسلروں نے اسی لمحہ تمام کتب اٹھالیں اور دیکھنا شروع کر دیں اور پھر چند منٹ میں ہی احمدیہ جماعت کے بارے میں سوالات شروع ہو گئے۔ عاجز نے حضرت اقدس کی آمد۔ آپ کے دعاوی اور آپ کی قائم کردہ جماعت سے سب کو متعارف کیا۔ دوران تبلیغ میئر موصوف نے بھی احمدیہ جماعت کی کینیا میں تبلیغی سرگرمیوں اور تعداد کے متعلق پوچھا اور یہ بھی پوچھا کہ اس جماعت کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے چنانچہ اس سلسلہ میں خاکسار نے انہیں ربوہ۔ پاکستان سے متعارف کیا۔ گفتگو کے اختتام اور چائے سے فارغ ہو کر ایک کونسلر صاحب نے جو کہ جماعت احمدیہ اور اسکی تبلیغی سرگرمیوں سے بہت متاثر نظر آ رہے تھے فوراً اپنی نشست سے اُٹھے اور خاکسار کے قریب آ کر کاپی پنسل میز پر رکھ دی اور خاکسار سے مکمل ایڈریس چاہا۔ خاکسار نے اپنا ایڈریس دیا اور اُن سے بھی ایڈریس لیا چنانچہ انہوں نے خاکسار کو اپنے دولت خانہ پر مدعو کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ بوقت رخصت خاکسار نے تمام کتب میئر موصوف کی خدمت میں پیش کیں جو انہوں نے اسی وقت تمام کونسلروں میں تقسیم کیں اور پھر نہایت گرمجوشی سے اٹھ کر خاکسار سے مصافحہ کیا اور خاکسار کو الوداع کہا۔

الحمد للہ علیٰ ذٰلک

کسوموں میں احمدیت کی ترقی

کسوموں شہر کے گلی کوچوں اور بازاروں میں مکرمی محمود احمد منیب اور عاجز نے احمدیت کا پیغام اپنی حقیر کوششوں سے پہنچا دیا ہے۔

لوگ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں جماعت کی کتب خریدنے کا خاص رجحان پیدا ہو گیا ہے۔ بعض لوگ احمدی غیر احمدی کا فرق پوچھنے خود مسجد چلے آتے ہیں۔ عیسائی حضرات تو بڑی تیزی سے اسلام کی طرف مائل ہوتے نظر آ رہے ہیں

گذشتہ ایک ماہ میں سویہ نیانزا میں ۳۲ افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۳

مسائل رمضان

البتہ اگر کوئی شخص غلطی سے روزہ توڑ بیٹھے مثلاً روزہ یاد تھا لیکن یہ سمجھ کر روزہ کھول لیا کہ سورج ڈوب گیا ہے بعد میں معلوم ہوا کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا تو ایسی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس کی قضاء ضروری ہوگی لیکن اس غلطی کی وجہ سے نہ وہ گنہگار ہے اور نہ اس پر کوئی کفارہ ہے

سوال:۔ کیا کسی حادثہ میں مریض کو خون دینے سے خون دینے والے روزہ دار کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب:۔ صرف خون دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن چونکہ ایسا کرنے سے کمزوری ہو جاتی ہے اس لئے روزہ کھول دینا چاہیئے۔ خون دینا چونکہ انسانی جان کی حفاظت کے لئے بعض اوقات ضروری ہے اور روزہ تو بعد میں بھی رکھنے کی اجازت ہے اور خدا تعالیٰ نے یہ رعایت دی ہے اس لئے خون دینا چاہیئے اور جو شخص محض روزے کے عذر پر اس انسانی خدمت سے محروم نہ ہوتا ہے وہ نیکی کا کام نہیں کرتا۔

سوال:۔ رمضان المبارک کے چھوٹے ہوئے روزے رمضان کے بعد مسلسل یا وقفہ کر کے رکھے جا سکتے ہیں؟

جواب:۔ اگر سفر یا بیماری کی وجہ سے رمضان کے روزے رہ گئے ہوں تو بعد میں انہیں پورا کرنا ضروری ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ مسلسل رکھے جائیں وقفہ وقفہ کے بعد بھی رکھے جا سکتے ہیں خواہ ایک ایک کر کے رکھے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

یاد رکھنے کی تین باتیں

غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ نے جو عظیم منصوبہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی" سے جاری فرمایا ہے اس کے سلسلہ میں آپ سے تین گذارشات ہیں

(ا) کیا آپ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا وعدہ کر چکے ہیں؟

(ب) کیا آپ کا وعدہ آپکی استطاعت اور حیثیت سے کم تو نہیں؟

(ج) کیا آپ اپنے وعدہ کی ادائیگی مرحلہ وار کر رہے ہیں اور آپ کے ذمہ کوئی بقایا تو نہیں؟

اگر ان تین سوالوں میں سے کسی کا جواب نہیں میں ہو تو اسے ہاں میں تبدیل کرنے میں جلدی کیجئے

جزاکم اللہ خیرا

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتی پروگرام عہدیداران خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

مورخہ ۱۲ر مئی بروز منگل مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے لئے تلقین عمل کا پروگرام منعقد ہوا۔ مرکز سے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تشریف لاکر عہدیداران کو تربیتی نصائح فرمائیں۔ حاضری کا گوشوارہ درج ذیل ہے۔

	عاملہ شامل مجلس	عاملہ زعماء حلقہ
مجلس اسلامیہ پارک	۱۳	۱۳
" ذیلدار گیٹ	۲۲	۴۵
" دارالذکر	۱۵	۳۰
" ماڈل ٹاؤن	۱۴	۲۱
" مغلپورہ	۳۰	۲۱
عاملہ ضلع لاہور	۱۸	-
مجلس مشاہدہ	۷	-
" تجربہ کار	۲	-
" پدری	۱	-
" باٹا پور	۲	-

عہدیداران کی کل حاضری ۲۷۵ عہدیداران پر مشتمل تھی بعد نماز مغرب پروگرام کا آغاز ہوا۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے پروگرام کی صدارت فرمائی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مکرم انوار الحق صاحب محاسب ضلع نے تلاوت کی۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے عہدیداران سے عہد دہروایا۔ اس کے بعد مجلس ماڈل ٹاؤن کے ایک خادم نے نہایت خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ افتتاحی خطاب محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے کرنا تھا۔ لیکن آپ بوجہ اپنی والدہ صاحبہ کی بیماری کے تشریف نہ لا سکے۔ چنانچہ مربی صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے خدام سے تربیتی خطاب فرمایا۔ آپ نے لائحہ عمل کے مطابق اور دعاؤں کے ساتھ کام کرنے پر زور دیا۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے عہدیداران کو عہدہ کی اہمیت اور ان کی عظیم الشان ذمہ داری سے روشناس کروایا۔ آپ نے فرمایا کہ سلسلہ کی خدمت میں دین اور دنیا کی بھلائی ہے آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ایک عہدیدار کے کام نہ کرنے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی عمارت سے اینٹ بدل دی جائے۔ تو عمارت کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کام لینے کے طریق کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ کام لینے کی مثال زمین کی سی ہے۔ جیسے زمین میں کھاد ڈالنے اور ہل چلانے سے زمین اچھی فصل دیتی ہے۔ ہر کام میں عملی نمونہ دکھانا چاہیئے ظاہری نمونہ لینا ضروری چیز ہے۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ پروگرام بنائیں اور غور کریں اور پھر دعا سے کام لیں۔

آخر میں قائد مناصب ضلع نے صدر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور امیر صاحب کی والدہ صاحبہ کے لئے دعا کی درخواست کی۔ نیز آپ نے عہدیداران کو اس بات پر زور دیا کہ وہ سو فیصد خدام سے پرچے حل کروائیں اور حلقوں میں منعقدہ تربیتی کلاسز میں باقاعدگی سے شریک ہونے کی تحریک کریں۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مرکزیہ نے دعا کروائی۔ جس کے بعد پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(عبدالمبارک نمائندہ خالد / تشحیذ لاہور)

اعلان نکاح

۲۷ر جون کو محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں میرے بیٹے عزیز مبشر احمد سلمہ اللہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ شکیلہ اختر سلمہ اللہ بنت مکرم محمد ابراہیم صاحب پہلوان دارالرحمت غربی ربوہ کا اعلان بعوض مبلغ ۱۰۱ ہزار روپیہ حق مہر فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(بشارت احمد صدر جماعت احمدیہ پیراں غائب ضلع ملتان)

امتیازی نتیجہ سالانہ مرکزی امتحان ناصرات الاحمدیہ ربوہ

منعقدہ ۲۹ر مئی ۱۹۸۱ء

ربوہ کے ۲۹ محلوں سے کل ناصرات تحریری امتحان میں شامل ہوئیں = ۹۳۳

پاس ہوئیں = ۹۰۴ فیل ہوئیں ۲۹

مجموعی نتیجہ = ۹۷ر تقریباً۔

کل ناصرات زبانی امتحان میں شامل ہوئیں = ۳۶۰

معیار اوّل:

کل تعداد امیدوار: ۲۸۳ پاس: ۲۷۰ فیل: ۱۳

معیار دوم:

کل تعداد امیدوار: ۳۰۴ پاس: ۲۹۸ فیل: ۶

معیار سوم:

کل تعداد امیدوار: ۳۴۵ پاس: ۳۲۵ فیل: ۱۰

امتیازی نتیجہ معیار اوّل، دوم، سوم مندرجہ ذیل ہے۔

معیار اوّل:

عالیہ نعیم بنت نعیم احمد صاحب دارالرحمت غربی الف	=	۹۶/۱۰۰	اوّل
مبارکہ شاہین بنت ممتاز رسول صاحب دارالرحمت وسطی الف	=	۹۲/۱۰۰	دوم
امۃ الرشید " عبدالمنان صاحب دارالصدر شمالی الف	=	۹۱/۱۰۰	سوم

معیار دوم:

ثمین ناصر بنت ناصر احمد صاحب دارالصدر شمالی الف	=	۷۴/۷۵	اوّل
امۃ القدوس " محمد اسحٰق صاحب دارالصدر جنوبی	=	۶۹/۷۵	دوم
طیبہ صدیقہ " رشید الدین صاحب دارالصدر شمالی الف	=	۶۹/۷۵	دوم
امۃ المتین " نور احمد صاحب دارالرحمت غربی	=	۶۸/۷۵	سوم

معیار سوم:

آسیہ نعیم بنت نعیم احمد صاحب دارالرحمت غربی الف	=	۲۱/۳۰	اوّل
رخشندہ تحسین " عطاء اللہ صاحب چھنیاں		۲۱/۳۰	اوّل
شاذیہ طاہرہ " محمد اقبال صاحب دارالصدر شرقی الف		۲۸/۳۰	دوم
سعدیہ جناب " نذیر احمد صاحب دارالصدر شمالی الف		۲۸/۳۰	دوم
امۃ الودود " محمد صادق صاحب فیکٹری ایریا نمبر ۱		۲۷/۳۰	دوم
امۃ الشکور " محمد اعظم صاحب باب الابواب		۲۷/۳۰	دوم

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ایک احمدی طالبعلم کی نمایاں کامیابی

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ایک احمدی طالب علم مکرم آفتاب احمد صاحب ابن محترم شیخ عزیز احمد صاحب نے ایم۔ ایس سی (کیمسٹری) میں تقریباً ۷۷ر نمبر حاصل کر کے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ

احباب دعا کریں کہ عزیز محترم کو خدا تعالیٰ اس سے بڑھ کر کامیابیوں سے نوازے اور علمی ترقیات عطا فرمائے۔ نیز جو طالب علم امتحان دے رہے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابیاں عطا فرمائے اور علم و معرفت میں کمال حاصل کرنے والے ہوں۔

(احسان اللہ ہاشمی صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کا مقرر فرمودہ ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے

جماعت احمدیہ کراچی کے مخلصین کی طرف سے نمایاں وعدے

۶۷۔ مکرم کیپٹن ایم اے یحییٰ صاحب	ڈیفنس سوسائٹی	کراچی	۵۰۰ — —
۶۸۔ " غلام محی الدین صاحب	النور	"	۵۰۰ — —
۶۹۔ " محمد رشید مرزا صاحب	ڈیفنس سوسائٹی	"	۵۰۰ — —
۷۰۔ " مولوی عبدالمجید صاحب	مارٹن روڈ	"	۵۰۰ — —
۷۱۔ " چوہدری عبداللطیف صاحب	ناظم آباد شمالی	"	۵۰۰ — —
۷۲۔ " شیخ حبیب اللہ صاحب	محمد علی سوسائٹی	"	۵۰۰ — —
۷۳۔ " بابو عبدالکریم صاحب	"	"	۵۰۰ — —
۷۴۔ " سید مسعود احمد صاحب بخاری	مارٹن روڈ	"	۵۰۰ — —
۷۵۔ " محمود احمد مفتی صاحب	ناظم آباد روڈ	"	۵۰۰ — —
۷۶۔ " ملک حمید الدین صاحب	ناظم آباد وسطی	"	۵۰۰ — —
۷۷۔ " عبدالشکور اسلم صاحب	دستگیر	"	۵۰۰ — —
۷۸۔ " شیخ حمید الدین صاحب	ڈرگ روڈ	"	۵۰۰ — —
۷۹۔ " چوہدری خلیل احمد باجوہ صاحب	شیر شاہ	"	۵۰۰ — —
۸۰۔ " ڈاکٹر احمد غلام محمد صاحب	اقبال ٹاؤن	"	۵۰۰ — —
۸۱۔ " ناصر احمد ظفر صاحب	"	"	۵۰۰ — —
۸۲۔ " راجہ بشیر احمد صاحب	شرقی	"	۵۰۰ — —
۸۳۔ " مسعود احمد طاہر صاحب	"	"	۵۰۰ — —

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

بدرسومات کی بجائے ایصال ثواب کا طریق

مکرم مرزا محمد شریف صاحب آف فیصل آباد کی وفات بمقام ایبٹ آباد مورخہ ۷ اگست ۱۹۸۱ء اور ربوہ میں تدفین کے بعد ان کو ایصال ثواب کے لئے ان کے عزیزوں کی طرف سے تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں رقوم ادا کرنے کا جو سلسلہ شروع ہوا۔ اس کی آخری قسط کے طور پر مبلغ -/۵۰۷ روپے ان کے ۱۲ عزیزوں کی طرف سے موصول ہوئے۔ مرحوم کے لئے مکرر دعائے مغفرت اور چندہ دینے والوں کے لئے دعا کی خاطر فہرست بتفصیل ذیل ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

۱۔ مکرم میجر منور احمد مرزا صاحب	مری	۱۰۰ — —
۲۔ مکرمہ نسیم منور صاحبہ اہلیہ میجر منور احمد مرزا صاحب		۵۰ — —
۳۔ " عزیزہ منورہ سلطانہ و صادقہ ریحانہ دختران میجر منور احمد صاحب		۵۰ — —
۴۔ مکرم محمد اسلم صدیقی صاحب	راولپنڈی	۱۰۰ — —
۵۔ مکرمہ شاذیہ صدیقی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب صدیقی		۵۰ — —
۶۔ عزیز سہیل احمد پسر و عزیزہ شاذیہ دختر محمد اسلم صدیقی صاحب		۵۰ — —
۷۔ ظفر احمد پسر و منصورہ قدسیہ صاحبہ دختر مکرم صفدر جنگ ہمایوں صاحب		۵۴ — —
۸۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ و مکرمہ نصیرہ شاہین صاحبہ دختران مکرم صفدر جنگ ہمایوں صاحب		۵۳ — —

اپنے عزیزوں کی وفات پر رائج الوقت بدرسوم کی بجائے ان سے محبت و احترام کا تعلق رکھنے والے افراد کی طرف سے ان کو ایصال ثواب کے لئے تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں چندہ دینا ان مرحومین اور صدقہ دینے والے سب ہی کے لئے حصول مغفرت اور بہت سی برکات کا باعث ہے اس لئے احباب جماعت کو بدرسومات کی بجائے اس کار خیر کی طرف توجہ فرمانی چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ربوہ کے اطفال کا مقابلہ نمائش

۲۶ جون کو شام چھ بجے دفتر دارالاحمدیہ مقامی میں ربوہ کے اطفال کی صنعتی نمائش کا مقابلہ منعقد ہوا۔ ربوہ کے مختلف اطفال اپنے ہاتھ سے صنعتی اشیاء بنا کر لائے تھے۔ اس نمائش کے منصفین کے فرائض مکرم قریشی فضل حق صاحب گولبازار ربوہ اور مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال ربوہ نے سرانجام دیئے۔ اس مقابلہ میں مندرجہ ذیل اطفال نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

اوّل :- حفیظ احمد ناصر آباد - دوم :- عزیزہ احمد ناصر آباد

سوم :- نعمان احمد دارالنصر غربی

احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان اطفال کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری تعلیمی اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل ۱۶ جون ۱۹۸۱ء صفحہ ۷ پر ایک دعائے مغفرت شائع ہوئی ہے کسی وجہ سے اس میں دو غلطیاں ہوگئی ہیں۔ احباب ان کی تصحیح فرمالیں۔

(۱) مرحوم چوہدری عبدالحق صاحب سیکرٹری مال کی والدہ نہیں بلکہ سابق سیکرٹری مال چوہدری فرزند علی صاحب کی والدہ تھیں۔ جو ربوہ سے اپنے بیٹے کے ہاں سکرنڈ آئی ہوئی تھیں۔ یاد رہے کہ چوہدری عبدالحق صاحب کی والدہ محترمہ قیام پاکستان سے قبل وفات پاگئی تھیں۔

(۲) تاریخ وفات بھی قابل تصحیح ہے تاریخ وفات ۱۵ اگست ۱۹۸۰ء لکھا گیا جبکہ ان کی وفات ۸ مئی ۱۹۸۱ء کو ہوئی تھی۔ ۱۹ مئی کو دیگن سے جنازہ ربوہ روانہ ہوا اور ۲۰ مئی کو تدفین ہوئی۔

احباب اس کی تصحیح فرمالیں اور ہر دو بزرگ خواتین کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا فرمائیں۔

(احمد علی لکھو سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ سکرنڈ ضلع نوابشاہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ مہرالنساء صاحبہ عرف بیدو اہلیہ لیفٹیننٹ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب مرحوم ۲۱ اور ۲۲ جون کی درمیانی شب بعمر ۷۰ سال وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ ۵/۱ حصہ جائیداد کی موصیہ تھیں۔ سلسلہ کی دیگر مالی تحریکات میں بھی حسب استطاعت حصہ لیتیں۔ پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ خاکسار کے علاوہ پانچ لڑکیاں اپنے پیچھے چھوڑی ہیں۔ جو سب کی سب شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔

۲۳ جون کو مسجد دارالنصر غربی کے قریب میدان میں جنازہ کی نماز ادا کی گئی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(کمانڈر عبدالرشید تاج حال وارد دارالنصر غربی۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسارہ کو تین ہفتے قبل ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے سخت تکلیف اور پریشانی ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ خاکسارہ کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

رحمت بی بی۔ محلہ لجنہ اماء اللہ چک ۵۶۵ گ ب ضلع فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر صاحبان مجالس موصیان کے فرائض

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مجالس موصیان کے صدر صاحبان کی ذمہ داریوں کی نشان دہی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایات کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اور اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وارث ہے۔"

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء)

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں ہمارے صدر صاحبان مجالس موصیان کو موصیوں کے اور نائب صدر صاحبات مجالس موصیات کو موصیات کے اجلاس گاہے گاہے بلاتے رہنا چاہیئے۔

بہتر تو یہ ہوگا کہ ہر ماہ ورنہ ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ ضرور ایسے اجلاس بلائے جائیں جن میں مرکز کی طرف سے موصیان کرام موصیات کے بارے میں جو اعلانات اور ہدایات شائع کروائی جاتی ہیں۔ ان سے ہر موصی و موصیہ کو مطلع کیا جائے۔ تا ہر فرد کو اس کی ذمہ داریوں کا علم ہو جائے۔ ان اجلاسات میں رسالہ الوصیت کے اقتباسات بھی سنائے جائیں۔ "رسالہ قواعد وصیت" میں سے نہایت ضروری قواعد سے خاص طور پر موصیان و موصیات کو باخبر کیا جائے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ تمام موصیان/موصیات کو بار بار یاد دلایا جائے کہ سیدنا حضرت اقدس نے موصیان کرام کی جو تعریف فرمائی ہے اس پر کما حقہ پورا اترنے کی کوشش میں لگے رہیں۔ مثلاً حضرت اقدس نے موصیان کے بارے میں حسب ذیل کلمات تحریر فرمائے ہیں۔

"صادق، کامل الایمان وہ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہے۔ اعلیٰ درجہ کے مخلص دوسروں سے ممتاز" (ضمیمہ الوصیت)

براہ کرم تمام صدر صاحبان مجالس موصیان و نائب صدر صاحبات مجالس موصیات کما حقہ اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کی پوری کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو اپنے فرائض کو سمجھنے اور پھر انہیں کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صدر مجلس کارپرداز ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے شیریں ثمرات

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

—(۱)—
ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں خوبصورت مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر

—(۲)—
لنڈن میں عالمی کسر صلیب کانفرنس اور اس کے نتیجہ میں کروڑوں انسانوں تک پیغام حق

—(۳)—
ملک ناروے میں دیدہ زیب مسجد اور مشن ہاؤس کا قیام

—(۴)—
لٹریچر کی بڑی کثرت سے اشاعت

(۸)
قرطبہ
ملک سپین میں ۷۴۴ سال کے وقفہ کے بعد مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا

—(۵)—
سرینگر جہاں حضرت مسیح علیہ السلام کا مقبرہ ہے مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر

—(۶)—
ملک امریکہ میں دوسری عالمگیر کسر صلیب کانفرنس کی تیاریاں

—(۷)—
حقوق طلباء کی ادائیگی کے لئے "ایک عظیم تعلیمی سکیم" کا اجرا

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم ثناء اللہ صاحب ۲۱ جون ۱۹۸۱ء بروز اتوار ۵ بجے شام قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ والد صاحب مرحوم کی عمر ۸۱ سال تھی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم پر رحمتوں کی بارش برسائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نعیم اللہ گلی ۲۹ مکان نمبر ۱۷
مصری شاہ لاہور

درخواست دعا

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب الائیڈ سائنٹیفک سٹور لاہور کی طبیعت ان دنوں پھر کچھ خراب ہو گئی ہے۔ اور ان کی بینائی پر بھی اثر ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اس مخلص نیز اور مہمان نواز بھائی کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری صاحب موصوف کی والدہ ماجدہ کا چند دن ہوئے انتقال ہو گیا ہے اس صدمہ کا بھی ان کے دل پر اثر ہے۔ احباب مکرم چوہدری صاحب موصوف کے لئے دعا فرمائیں۔ اور ان کی والدہ مرحومہ کی مغفرت کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(گیانی عباد اللہ مینیجر الفضل ربوہ)

مکان برائے فروخت

ایک مکان برقبہ ۱۱ مرلہ جو سات کمروں پر مشتمل ہے جس میں سامان تعمیر نہایت اعلیٰ اور پائیدار استعمال کیا گیا ہے۔ برائے فوری فروخت موجود ہے۔ اڈہ بس اور گولبازار کے قریب نہایت موزوں جگہ پر واقع ہے۔ واٹر سپلائی اور فلش سسٹم بھی ہے۔ خواہشمند احباب ہم سے رابطہ قائم فرمائیں اور اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ

مشہور منجن

دانتوں کی مضبوطی اور جلا کے لئے
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ بیماری سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کے لئے اپنی نوعیت کا واحد رسالہ کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ ۵۰/- پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیجکر منگوائیے۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷